کتاب “رب کی عظمت” کی خصوصیات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ مصنف کے بارے میں:

استاذ العلماء، مفسرِ قرآن، شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد قاسم قادری مدظلہ العالی کو رب تبارک وتعالیٰ نے علم و عمل کی بلندی کے ساتھ ساتھ جولانی قلم بھی عطا فرمائی ہے۔ آپ نے متعدد موضوعات پر کتب ورسائل تحریر فرمائے ہیں، جبکہ اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ کلام کے ساتھ آپ دامت برکاتھم العالیہ کا شغف، تعلق اور ربط بے مثال ہے۔ مصنف دامت برکاتھم العالیہ نے ''تفسیر صراط الجنان''، ''تفسیر تعلیم القرآن''، ''عورت اور قرآن''، ''یا ایھا الذین امنوا'' اور ''یا ایھا الناس'' جیسی کتب تحریر فرما کر امت کو مستند علمی ذخیرہ عطا فرمایا ہے۔ اسی سلسلے کی کڑی کو جوڑتے ہوئے مصنف دامت برکاتھم العالیہ نے حال ہی میں عظمت و شانِ الٰہی کے شاندار موضوع پر ایک بہترین کتاب مرتب فرمائی ہے، جس کے ذریعے آپ نے مخلوق کو خالق کی عظمتوں سے شناسا کرا کے مخلوق وخالق کے درمیان ربط پیدا کرنے کی شاندار سعی کی ہے۔

تعارفِ کتاب:

اللہ تعالیٰ کی معرفت دینِ اسلام کی اساس، ایمان کی روح، تخلیقِ انسانی کا مقصد اور بندگی کا حقیقی جوہر ہے۔ جب انسان اپنے خالقِ حقیقی کو اس کی ذاتِ اقدس، اسمائے حسنیٰ اور صفاتِ کمال کے ساتھ پہچان لیتا ہے، تو اس کے قلب میں خشیت، محبت، تعظیم، اخلاص اور کامل توکل کی کیفیات راسخ ہو جاتی ہیں۔ اسی معرفتِ الٰہی کے حصول کے لئے مفتی صاحب نے کتاب بنام "رب کی عظمت" تحریر فرمائی ہے۔ یہ کتاب ان آیات قرآنیہ پر مشتمل ہے، جو ربِ عظیم کی عظمتوں، شانوں اور رفعتوں کو بیان کرتی ہیں۔ اس کتاب میں مفتی صاحب نے ایک مقدمہ اور سات اسباق تحریر فرمائے ہیں اور انہیں پڑھنے والوں کی آسانی کے لئے سات دنوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ ہر سبق کے تحت مختلف موضوعات مرتب کر کے، ان کے ضمن میں آنے والی آیات کو بیان کیا ہے۔

www.dawateislami.net

اس کتاب میں 40 موضوعات کے تحت کم و بیش 1653 آیات سے رب کی عظمت و شان کو بیان کیا گیا ہے۔

کتاب "رب کی عظمت" کی خصوصیات:

اس کتاب کی خصوصیات لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ عوام و خواص کو اس کتاب کی افادیت اور اہمیت کا پتہ چلے اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس کتاب کو پڑھ کر اپنے ایمان و عقائد کی حفاظت کر سکیں۔

1. اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام یعنی قرآن مجید کی ابتدا اپنی حمد سے فرمائی ہے اور یقیناً ہر طرح کی حمد و تعریف کا مستحق اللہ تعالیٰ ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کمال کی تمام صفات کا جامع ہے۔ فاضل مصنف نے بھی اسی اسلوب کو اپناتے ہوئے اپنی اس کتاب کی ابتدا حمدِ الٰہی کی آیات کو ذکر کرنے سے کی ہے، یہ اس کتاب کی عمدہ خوبی ہے۔
2. اس کتاب کی تحریر کا انوکھا انداز یہ ہے کہ مصنف نے کتاب کے شروع میں آیاتِ حمد (یعنی وہ آیات جو "الحمد" سے شروع ہوتی ہیں،) ان کو ایک جگہ بالترتیب بیان کیا ہے۔ پھر آیاتِ تبارک (یعنی وہ آیات جو "تبارک" سے شروع ہوتی ہیں،) پھر آیات تسبیح (یعنی وہ آیات جو "سبحان" سے شروع ہوتی ہیں،) کو بالترتیب بیان کیا ہے۔ اس کے بعد موضوعاتی کلام شروع ہوا ہے۔
3. عقیدۂ توحید دینِ اسلام کا سنگِ بنیاد ہے اور ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ عقیدۂ توحید کو اپنے قلب و ذہن میں راسخ کرے، اس عقیدے کو مضبوط کرنے کے لئے یہ کتاب نہایت مفید ہے۔
4. اس کتاب میں خدا کی وحدانیت پر قرآن کے ذریعے ہی عقلی نقلی دلائل بیان کیے گئے ہیں، جن کے ذریعے توحید الٰہی کو بآسانی سمجھا جا سکتا ہے۔

5. پھر اللہ تعالیٰ کی معرفت دینِ اسلام کا بنیادی ترین تقاضا ہے۔ اس کتاب کے مقدمے میں صاحبِ کتاب نے معرفتِ الٰہی کی ضرورت و اہمیت، فوائد اور حصول کے طریقوں کو قلم بند کیا ہے۔

6. اس کتاب میں معرفتِ الٰہی کے فوائد کو تفصیلی طور پر بیان کیا گیا ہے، تاکہ ان فوائد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے پڑھنے والا اس کے حصول کی جستجو میں کوشاں ہو جائے۔

7. بندۂ مومن کے لئے رب کا ذکر، اس کی یاد بہت بڑا سرمایہ اور مطلوبِ شریعت ہے۔ اس مقصد کے پیشِ نظر اس کتاب کو اس انداز سے مرتب کیا گیا ہے کہ اس میں موجود آیاتِ مبارکہ کو روزانہ کی بنیاد پر بطورِ وظیفہ پڑھنا آسان ہو سکے۔

8. مقدمے کے آخر میں مفتی صاحب نے اس کتاب کو تحریر کرنے کے بنیادی تین مقاصد بھی ذکر کیے ہیں، تاکہ مقاصد کو ذہن نشین کر کے اس کتاب کے مطلوبہ فوائد تک رسائی ہو سکے۔

9. اس کتاب کے مقدمے میں صفات و معرفت اور عظمت و شانِ الٰہیہ پر لکھی گئیں دیگر کتب کا تذکرہ اور ان کتب کے مختلف اسالیب کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

10. خالق و مخلوق کے درمیان ربط دنیوی و اخروی زندگی کی فلاح و کامرانی کا ذریعہ ہے، اس کتاب میں اسی کامیابی کے حصول کے متعدد ذرائع بیان کیے گئے ہیں۔

11. مفتی صاحب نے اس کتاب میں آنے والے مشکل الفاظ کی وضاحت بھی فرمائی ہے، تاکہ پڑھنے والا معانی و مفاہیم کو اچھی طرح سمجھ سکے۔

12. اس کتاب میں تحریر کی گئی آیات قرآنیہ کا ترجمہ آسان فہم انداز میں کیا گیا ہے۔

13. اس کتاب میں ہر موضوع کے تحت آنے والی آیات کی جدا جدا تفسیر بیان نہیں کی گئی،

www.dawateislami.net

بلکہ موضوع کے شروع میں مختصر کلام لکھ دیا گیا ہے، تاکہ ذکر کردہ آیات کو سمجھنا آسان ہو اور مقصودِ کلام بھی حاصل ہو، کتاب پڑھنے کا تسلسل اور اس کی لذت بھی برقرار رہے، نیز پڑھنے والا طولِ کلام سے اکتا نہ جائے۔

14. اس کتاب میں آیات کے حوالے بھی بیان کیے گئے ہیں، تاکہ پڑھنے والے کے لئے مکمل آیت کی طرف رجوع آسان ہو۔

15. اس کتاب کا مطالعہ ایمان میں تازگی و قوت بڑھانے کا ذریعہ ہے۔

16. اس کتاب میں بیان کی گئی متعدد آیات کو اپنی زندگی کی مشکلات کے حل کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کہ دورانِ مطالعہ ان آیات کو نوٹ کر کے مشکل حالات میں ان آیات کو پڑھ کر اپنے لئے راحت و سکون کا سامان بھی کیا جا سکتا ہے۔

17. اس کتاب میں قرآنِ پاک سے خدا کی ایسی شان اور عظمت کو بیان کیا گیا ہے کہ اسے پڑھ کر عقل حیران رہ جاتی ہے۔

18. اگر بندۂ مومن اس کتاب کو محبتِ الٰہی سے پڑھے، تو نورِ الٰہی سے اس کا سینہ روشن ہونے کی قوی امید ہے۔

19. اگر کوئی بے دین شخص اس کتاب کو غیر جانبدار ہو کر اور اپنے بغض و عناد کو پس پشت ڈال کر دل کے انصاف کے ساتھ پڑھ لے، تو یقیناً توحیدِ الٰہی کا معترف، وجودِ الٰہی کا مُقِرّ اور معرفتِ الٰہی کو حاصل کرنے والا بن سکتا ہے۔

20. مفتی صاحب نے خدائے پاک کی قدرت و تخلیق کے دلائل کو بیان کر کے فی زمانہ پائے جانے والے اور تیزی سے پھیلنے والے بہت بڑے فتنے "**الحاد و دہریت**" کے آگے پل باندھنے کی بہترین کوشش کی ہے۔

21. یہ کتاب اس قدر اہمیت کی حامل ہے کہ جس طرح یہ کتاب مسلمانوں کے لئے مفید ہے

اسی طرح کفار، ملحدین، مشرکین اور دیگر باطل دینوں کے حامل افراد کی اصلاح کے لئے بھی مفید ہے۔

22. خدا تعالیٰ کے اپنے بندوں پر کس طرح کے احسانات ہیں، اس کا تفصیلی ذکر کر کے بندے کو مُنْعِمِ حقیقی کا شکر گزار بننے کی طرف ابھارا ہے۔

23. مسلمانوں کو عبادتِ الٰہی کی طرف راغب کرنے اور ان میں عبادت کا شوق پیدا کرنے کے لئے عباداتِ الٰہیہ کے موضوع پر مفصل کلام کیا ہے۔

24. محبتِ الٰہی وہ نورِ باطن ہے، جو انسان کے قلب کو غفلت کی تاریکیوں سے نکال کر معرفتِ الٰہی کی تابناک منزلوں سے آشنا کرتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کتاب کو ایک بار محبتِ الٰہی کے حصول کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے پڑھ لے، تو اس کے اوپر وہ اسرار و رموز ظاہر ہو سکتے ہیں جو اسے ہمیشہ کے لئے اپنے رب کے قرب کی لذت میں منہمک کر سکتے ہیں۔

25. اس کتاب میں قربِ الٰہی والے موضوع کے تحت محبتِ الٰہی کا انوکھا اور نرالا انداز ذکر کیا گیا ہے۔

26. یہ کتاب عوام الناس کے ساتھ ساتھ اہل علم کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔

27. اہلِ علم حضرات اس کتاب کے مطالعے سے اپنے علم میں اضافہ و پختگی کے ساتھ اس کے موضوعات کو اپنے بیانات و دروس میں استعمال کر کے اس طرح علمی استفادہ بھی کر سکتے ہیں۔

28. اس کتاب کو پڑھنے سے ایمان کی پختگی، عقیدے کا تحفظ اور رب کی معرفت و محبت و عظمت نصیب ہوتی ہے۔

29. یہ کتاب صرف ایک کتاب نہیں، بلکہ ذریعہ نجات و فلاح بھی ہے۔

30. اس کتاب کے لاجواب متنوع موضوعات اس کی افادیت و اہمیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

31. دلوں کی پاکیزگی انسان کی دینی و اخلاقی زندگی کی بنیاد ہے، مفتی صاحب نے اس کتاب میں دلوں کی پاکیزگی کا موضوع ذکر کر کے اس کے حصول کا سامان کیا ہے۔

32. مفتی صاحب نے اس کتاب میں رضائے الٰہی والے کاموں کا تفصیلی تذکرہ فرمایا ہے، تاکہ ان کو اپنا کر بندہ رب کی معیت و قرب کے حصول میں لگ جائے۔

33. بندہ جب قدرت کی نشانیوں میں غور و فکر کرتا اور تدبر سے کام لیتا ہے، تو اس کے لئے سیدھی راہ کا انتخاب آسان اور واضح ہو جاتا ہے۔ مفتی صاحب نے اس کتاب میں معرفتِ الٰہی تک رسائی کے اس ذریعے کو بھی احسن انداز سے بیان کیا ہے۔

34. اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ و معصوم بندوں یعنی انبیائے کرام علیھم السلام پر کیسی کیسی کرم نوازیاں اور مہربانیاں فرمائی ہیں، ان کا بھی تفصیلی تذکرہ اس کتاب میں موجود ہے۔

35. مفتی صاحب نے اپنی اس کتاب کا اختتام اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ذکر سے کیا ہے اور اس کتاب کے آخری موضوع کو آخری نبی، محبوبِ خدا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہونے والی بے پایاں رحمتوں، عنایتوں کے بیان سے کیا ہے۔

36. یہ کتاب ایسا انمول خزانہ ہے، جسے پڑھنے والے کا دل راہِ حق کا متلاشی بنتا ہے اور یہ کتاب اس قدر دلکش و ایمان افروز و روح پرور عنوان پر ہے کہ اہل ایمان کے لئے یقیناً فرح و سُرور اور سرمایہ افتخار ثابت ہو گی۔

مدنی مشورہ:

اگر کوئی اپنے خالقِ حقیقی کی صحیح معرفت، عقیدۂ توحید کی پختگی اور عظمتِ ربانی کے حقیقی شعور سے بہرہ مند ہونا چاہتا ہے، تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرے۔ امید ہے کہ یہ کتاب ایمان کو تازگی، فکر کو پختگی اور عمل کو اخلاص عطا کرنے میں مؤثر کردار ادا کرے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اس کتاب کے مطالعے کو دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

www.dawateislami.net